میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ سوڈان

بسم الله الرحمن الرحيم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحرير
Hizb ut Tahrir

بدھ، 08 رجب، 1438ھ | 05/04/2017 | نمبر: HTS 34/1438

پریس ریلیز

جب ریاست کی طاقت غائب ہو تو معصوم جانوں کا ضیاع اور حرمت والا خون بہتا ہے!

ہم نے نہایت غم والم کے ساتھ سوڈان کے صوبے کردفان (Kordofan) میں حمر (Hamar) اور کبابیش (Kababish) قبائل کے درمیان ہونے والی لڑائی کا مشاہدہ کیا؛ یہ ایک بہت بڑا جرم ہے کہ جس میں مقدس خون بہایا گیا، اور قبائلی عصبیت کی بنیادوں پر لڑائی سے معصوم جانوں کا ضیاع ہوا۔

اخبارات کو اپنے ایک بیان میں مغربی کردفان کے صوبے کی پارلیمنٹ کے ایک رکن نے جمہوریہ کے صدر کو 29 مارچ 2017 کے بعد سے ہونے والے واقعات سے آگاہ کیا جس میں بیس افراد ہلاک ہوئے، لیکن ریاست نے مجرموں کو علیحدہ کرنے اور ان کا پیچھا کرنے کے لئے فوجی دستے نہیں بھیجے؛ لہٰذا، خونی واقعات پھر دہرائے گئے جو مغربی اور شمالی کردفان کے دونوں صوبوں تک پھیل گئے۔

لہٰذا اوپر بیان کئے گئے واقعات کی روشنی میں ہم حزب التحریر ولایہ سوڈان درج ذیل نکات کو اجاگر کرتے ہیں:

اول: اسلام ناحق قتل سے منع کرتا ہے، اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

(وَلا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلا بِالْحَقِّ)

"اور تم کسی جان کو قتل مت کرنا جسے (قتل کرنا) اللہ نے حرام قرار دیا ہے سوائے اس کے کہ (اس کا قتل کرنا شریعت کی رُو سے) حق ہو" (سورۃ الإسراء: 33)

اللہ تعالیٰ نے ایک دوسرے کو قتل کرنے سے مسلمانوں کو خبردار کیا گیا ہے، رسول اللہ ﷺ نے آخری خطبہ میں فرمایا:

«وَيْلَكُمْ لا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ»:

"خبردار! میرے بعد واپس کافر نہ بن جانا اور ایک دوسرے کی گردنیں نہ مارنا"۔

اور آپ ﷺ نے فرمایا:

«إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ»

"اگر دو مسلمان اپنی تلواروں کے ساتھ ملاقات کریں تو قاتل اور مقتول دونوں آگ (جہنم) میں ہیں"۔

دوم: اسلام نے مسلمانوں کو اپنی قبائلیت پر فخر کرنے سے خبردار کیا ہے، اور اُن لوگوں کی مذمت کی ہے جو اس بنیاد پر لوگوں کو متحرک کرتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

«مَنْ دَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ فَهُوَ مِنْ جُثَا جَهَنَّمَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى قَالَ وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى وَزَعَمَ أَنَّهُ مُسْلِمٌ»

"جو بھی جہالت کی طرف بلاتا ہے وہ اُن میں سے ہے جو جہنم میں جھکا ہوا ہے۔ لوگوں نے پوچھا اے اللہ کے رسول کیا اس حالت میں بھی کہ جب وہ روزہ رکھتا ہو اور عبادت کرتا ہو، آپ ﷺ نے فرمایا: اس حالت میں بھی کہ جب وہ روزہ رکھتا ہو اور عبادت کرتا ہو اور دعوی کرتا ہو کہ وہ مسلمان ہے"۔

اور آپ ﷺ نے فرمایا:

«دَعُوهَا فَإِنَّهَا مُنْتِنَةٌ»

"اسے چھوڑ دو، کہ یہ سڑا ہوا ہے"۔

سوم: اسلام مسلمانوں کو حکم دیتا ہے کہ ان کے درمیان اختلاف کی صورت میں متنازع معاملے کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف لیجایا جائے: اور یہ ایمان کی علامت ہے کہ تنازعے کو ہٹانے اور حل اور علاج تلاش کرنے کے لئے اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے رجوع کریں، اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

(فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلاً)

"اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو اور اپنے میں سے صاحبانِ امر کی، پھر اگر کسی مسئلہ میں تم باہم اختلاف کرو تو اسے اللہ اور رسول (ﷺ) کی طرف لوٹا دو اگر تم اللہ پر اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو، یہی (تمہارے حق میں) بہتر اور انجام کے لحاظ سے بہت اچھا ہے" (سورۃ النساء: 59)

ٹیلی فون: 0912240143-0912377707
ای میل: spokeman sd@dbzmail.com
ویب سائٹ: http://hizb-sudan.org
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info

چہارم:اس حرمت والے خون کے ناحق بہائے جانے کی تمام تر ذمہ داری سوڈان کی حکومت پر عائد ہوتی ہے۔ ریاست مسلسل ایسے واقعات سے نمٹنے میں ناکام رہی ہے۔ وہ شروع سے ہی اس معاملے کے بارے میں لاپرواہی کرتی آرہی ہے جس کی وجہ سے مزید خون بہا اور خبر میڈیا پر نشر ہوئی۔ اسلام نے لوگوں کے امور کی دیکھ بھال کرنے اور انہیں تحفظ فراہم کرنا ریاست پر لازم قرار دیا ہے بلکہ اسلام نے حکمران کے فرائض میں سے سب سے بڑی ذمہ داری اس ہی کو قرار دیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا:

«الإِمَامُ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ»

"امام ایک چرواہے کی مانند ہے اور اپنے ریوڑ کے لئے ذمہ دار ہے"۔

یہ ذمہ داری ریاست پر فرض کرتی ہے کہ وہ لوگوں کے خون کی حفاظت کرے اس سے پہلے کہ ان میں لڑائی ہو۔ ریاست اپنے وقار کو برقرار رکھتے ہوئے تحفظ فراہم کرتی ہے، حملہ کرنے والے کو عبرت کے لئے سخت شریعی سزا دیتی ہیں اور کسی کی طرف سے کوئی سفارش قبول نہی کی جاتی چاہے یہ کسی طاقتور قبیلے کی طرف سے ہی کیوں نہ ہو۔

پنجم:اگر مسلمانوں کی ریاست موجود ہوتی تو ہرگز ایسے واقعات نہ ہوتے، یعنی نبوت کے طرز پر صالح خلافت جس میں حکمران ایک چرواہے کی طرح ہوگا اور حکمرانی اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو جواب دینے والی ایک ذمہ داری ہوگی نہ کہ کوئی "کیک"!!

خلاصہ یہ ہے کہ: حزب التحریر ولایہ سوڈان اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے حکم کے مطابق جنگجوؤں کو خبردار کرتی ہے کہ وہ اپنے لئے اللہ سے ڈریں اور اسلام کے ذریعے حاصل ہونے والے ایمان میں موجود بھائی چارے پر عمل کریں، جو انہیں یکجا کرتا ہے اور ایک دوسرے کے خلاف جنگ کرنے سے رُکیں، اور حملہ کرنے والے مجرم کا احتساب کریں اور اس کو تحفظ فراہم نہ کریں، اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا ارشاد ہے:

(إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ)

"تمام اہلِ ایمان آپس میں بھائی ہیں، سو تم اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کرایا کرو، اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے"(سورۃ الحجرات:10)

ہم ان جنگجوؤں کو بھی یہ نصیحت کرتے ہیں کہ وہ ان سرداروں اور پالیسی بنانے والوں کو موقع فراہم نہ کریں، کیونکہ یہ لوگ پیسہ بنانے کے لئے ایسے حالات کا فائدہ اُٹھاتے ہیں۔ ہم ان سے یہ مطالبہ بھی کرتے ہیں کہ وہ استعماری دشمن کا راستہ بند کردیں جو اس طرح کے واقعات کو جواز بنا کے ملک اور لوگوں کے امور میں مداخلت کرتے ہیں اور انہیں بھڑکاتے ہیں تاکہ اپنے گھٹیا استعماری مفادات کو حاصل کرسکیں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا ارشاد ہے:

(لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ)

"اور اسی نے ان کے دلوں میں باہمی الفت پیدا فرمادی۔ اگر آپ وہ سب کچھ جو زمین میں ہے خرچ کرڈالتے تو بھی آپ ان کے دلوں میں (یہ) الفت پیدا نہ کرسکتے: لیکن اللہ نے ان کے درمیان محبت پیدا فرمادی۔ بیشک وہ بڑے غلبہ والا حکمت والا ہے"(سورۃ انفال:63)

ابراہیم عثمان (ابو خلیل)

ولایہ سوڈان میں حزب التحریر کے ترجمان